لڑکے کا نام شمس رکھنا

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3372

تاریخ اجراء: 14 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 17 دسمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

لڑکے کا نام "شمس" رکھنا کیسا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

شمس کا معنی سورج ہے، یہ نام رکھنا جائز ہے، البتہ بہتر یہ ہے کہ اس کے بجائے بچے کا نام انبیاء کرام، صحابہ کرام اور نیک لوگوں کے نام پر رکھا جائے۔

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیار کم" ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "بچہ کا اچھا نام رکھا جائے۔ ہندوستان میں بہت لوگوں کے ایسے نام ہیں جن کے کچھ معنی نہیں یا اون کے برے معنی ہیں ایسے ناموں سے احتراز کریں۔ انبیائے کرام علیہم والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین وبزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شامل حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ16، صفحہ356، مکتبۃ المدینہ)

اور ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "**نام رکھنے کے احکام**" کا مطالعہ کیجئے اور درج ذیل لنک سے یہ کتاب ڈاؤن لوڈ بھی کی جاسکتی ہے۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam#

وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net